حسن مثنیٰ علوی کے انتقال سے متحدہ قومی موومنٹ ایک سچے،مخلص اوروفادار ساتھی سے محروم ہوگئی ہے۔الطاف حسین

تحریک کا ہر سچا ساتھی حسن مثنیٰ علوی مرحوم کودل سے زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے

حسن مثنیٰ علوی مرحوم کی بیوہ، بیٹوں محسن علوی،احسن علوی اور مرحوم کے چھوٹے بھائی سید حسین علوی سے فون پرتعزیت

لندن۔۔۔29جولائی2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہاہے کہ حسن مثنیٰ علوی کے انتقال سے متحدہ قومی موومنٹ ایک سچے،مخلص اوروفادارتحریکی ساتھی سے محروم ہوگئی ہے اوران کا خلاء برسوں پرنہیں ہوسکے گا۔انہوں نے یہ بات ہفتہ اوراتوارکی درمیانی شب ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے سابق رکن سید حسن مثنیٰ علوی مرحوم کی بیوہ، دونوں بیٹوں محسن علوی،احسن علوی اورمرحوم کے چھوٹے بھائی سید حسین علوی سے فون پرتعزیت کرتے ہوئے کہی۔جناب الطاف حسین نے حسن مثنیٰ علوی مرحوم کوخراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ جب 19جون1992ءکوایم کیوایم کے خلاف ریاستی آپریشن شروع ہوا، پوری ایم کیوایم پرقیامت ڈھائی گئی تحریک مشکل اورکڑے وقت سے گزررہی تھی، ایسے آزمائش کے وقت میں حسن مثنیٰ علوی مرحوم جرات وہمت کا پیکر بنے اورانہوں نے اپنی جان کوخطرے میں ڈال کرنائن زیروپرتحریک کیلئے خدمات انجام دیں۔نائن زیروپرچھاپے مارے گئے اورحسن مثنیٰ علوی مرحوم نے گرفتاری اورجیلوں کی صعوبتیں بھی بھگتیں۔انہوں نے اپنے عمل سے ثابت کیا کہ وہ تحریک کے ایک سچے اورمخلص ساتھی تھے۔تحریک کیلئے ان کی خدمات اورقربانیوں کوکوئی بھی سچا نظریاتی ساتھی فراموش نہیں کرسکتا اورآج تحریک کا ہرسچا ساتھی حسن مثنیٰ علوی مرحوم کودل سے زبردست خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔حسن مثنیٰ علوی مرحوم کی بیوہ، بیٹوں اور بھائی نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ مرحوم آپ سے بہت محبت کرتے تھے اوران کی وصیت تھی کہ انہیں شہداءقبرستان میں دفنایا جائے۔مرحوم کے بیٹوں محسن علوی اوراحسن علوی نے جناب الطاف حسین کو بتایا کہ ان کے والدنے آخری ایام میں انہیں تلقین کی تھی کہ آپ تحریک اورالطاف بھائی کا ساتھ نہ چھوڑنا اور ہمیشہ تحریک کے ساتھ رہنا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ حسن مثنیٰ علوی مرحوم کے انتقال سے مجھے ذاتی طورپربھی بہت دکھ اورصدمہ پہنچا ہے، وہ جسمانی طورپردنیا سے چلے گئے لیکن تحریک سے ان کا رشتہ روحانی طورپرقائم رہے گا۔انہوں نے مزید کہا کہ ایسے مخلص، ملنسار، نظریہ کوسمجھنے والے ساتھی کوہم فراموش نہیں کرسکتے۔وہ بحیثیت انسان بھی بہت نیک اوراخلاق کا پیکر تھے اور ہرکسی سے پیارمحبت وشفقت سے پیش آتے تھے۔جناب الطاف حسین نے مرحوم کی بیوہ، بیٹوں اورمرحوم کے چھوٹے بھائی سے کہا کہ تحریک کا ہرکارکن آپ کے غم میں برابرکا شریک ہے اورہم سب دعاگوہیں کہ اللہ تعالیٰ حسن مثنیٰ علوی مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اورآپ سب کواورہم سب کوصبرجمیل عطا کرے۔

ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے سابق رکن حسن مثنیٰ علوی مرحوم کوآہوں اورسسکیوں کے درمیان

عزیزآباد کے قبرستان میں سپردخاک کردیا گیا

نمازجنازہ جناح گراؤنڈ عزیزآباد میں ادا کی گئی۔نائن زیروپرمرحوم کا آخری دیدارکرایا گیا

جنازے میں اراکین رابطہ کمیٹی،ارکان پارلیمنٹ،وزراء،مشیران اورایم کیوایم کے کارکنان سمیت ہزاروں افرادکی شرکت

کراچی۔۔۔29،جولائی2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سابق رکن اورسابق رکن قومی اسمبلی حسن مثنیٰ علوی مرحوم کوآج عزیزآباد کے علاقے یاسین آباد کے شہداءقبرستان میں ایم کیوایم کے رہنماؤں،کارکنوں اورحق پرست عوام کی آہوں اورسسکیوں کے درمیان پورے احترام کے ساتھ سپردخاک کردیا گیا۔حسن مثنیٰ علوی مرحوم طویل علالت کے باعث ہفتہ کی شب مقامی اسپتال میں انتقال کرگئے تھے۔مرحوم کا جنازہ اتوارکی سہ پہراُن کے گھرواقع نارتھ کراچی سے اٹھایا گیا جہاں مرحوم کے اہل خانہ اوررشتہ داروں نے ان کا آخری دیدارکیا۔حسن مثنیٰ علوی مرحوم کا سفرِآخرت اس طرح شروع ہوا کہ مرحوم کی میت ان کی وصیت کے مطابق ایم کیوایم کے مرکزاورجناب الطاف حسین کی رہائش گاہ نائن زیرو عزیزآباد لائی گئی جہاں ایم کیوایم کے رہنماؤں اورکارکنوں نے ان آخری دیدارکیا۔اس موقع پرانتہائی رقت انگیز مناظر دیکھنے میں آئے۔بیشتر ذمہ داران،کارکنان،مردوخواتین اورمرحوم کے دیگرلواحقین شدت غم سے نڈھال تھے جنہیں رابطہ کمیٹی کے ارکان نے دلاسہ دیا۔مرحوم کا جنازہ نائن زیرو سے اٹھا کرنمازجنازہ کی ادائیگی کیلئے جناح گراؤنڈ لیجایا گیا۔نمازجنازہ مرحوم کے سمدھی اورممتازعالم دین حکیم ممتاز ہلال صدیقی نے پڑھائی۔نمازجنازہ میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرزڈاکٹرفاروق

ستار، شیخ لیاقت حسین، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، جوائنٹ انچارج عبدالحسیب، ارکان رابطہ کمیٹی شعیب بخاری ایڈووکیٹ، ڈاکٹر نصرت، وسیم آفتاب، اشفاق منگی، نیک محمد، شکیل عمر، رابطہ کمیٹی کے رکن اور وفاقی وزیر بابر غوری، حق پرست سینیٹرز، وزراء، مشیران، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی، حق پرست ٹاؤن ناظمین، نائب ناظمین، یوسی ناظمین، نائب ناظمین، کونسلرز، ایم کیو ایم کے مختلف ونگز کراچی تنظیمی کمیٹی، اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی، لیبر ڈویژن، میڈیکل ولیگل ایڈ کمیٹی، ایلڈرز ونگ، اے پی ایم ایس او، پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی، کراچی مضافاتی کمیٹی، اقلیتی امور کمیٹی، علماء کمیٹی اور نائن زیرو کے مختلف شعبہ کے ارکان، سیکٹرز و یونٹ کے ذمہ داران وکارکنان سمیت ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ حسن مثنیٰ علوی مرحوم کا جنازہ جناب الطاف حسین کی رہائش گاہ کے سامنے سے ہوتا ہوا یاسین آباد کے قبرستان میں انکی آخری آرام گاہ لیجایا گیا جہاں مرحوم کی وصیت کے مطابق انہیں تحریک کے شہداء کیلئے مخصوص احاطے میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ حسن مثنیٰ علوی مرحوم کا سوئم پیر کو بعد نماز ظہر مرحوم کی رہائشگاہ واقع A-344 سیکٹر B-11 نارتھ کراچی میں ہوگا جس میں مرحوم کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن وفاتحہ خوانی کی جائے گی۔ رابطہ کمیٹی نے کارکنان وعوام سے اپیل کی ہے کہ وہ حسن مثنیٰ علوی مرحوم کے سوئم میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کر کے انہیں خراج عقیدت پیش کریں۔

ایم کیو ایم کے بزرگ رہنما حسن مثنیٰ علوی تحریک پاکستان کے کارکن تھے

لکھنؤ کے علمی وادبی گھرانے میں پیدا ہوئے، کرسچن کالج لکھنؤ سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی

برطانوی بحریہ میں ملازمت کی۔ اعلیٰ فوجی خدمات پر حکومت برطانیہ کی جانب سے فوجی اعزازات سے بھی نوازا گیا

ایم کیو ایم کی پہلی رابطہ کمیٹی میں شامل تھے، قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے، گرفتار ہوئے، جیلوں میں اسیر رہے

کراچی۔۔۔29 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سابق رکن اور بزرگ رہنما حسن مثنیٰ علوی مرحوم 1929ء میں ہندوستان کی ریاست اتر پردیش کے دارالحکومت اور تاریخی شہر لکھنؤ کے ایک علمی اورادبی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ہندوستان کے ممتاز عالم دین مولانا ابوالحسن علی ندوی نے حسن مثنیٰ علوی کے والد سید خلیل الدین علوی سے تعلیم حاصل کی۔ حسن مثنیٰ علوی مرحوم نے ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی جس کے بعد انہوں نے لکھنؤ کے کرسچن کالج سے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔ مسلم پرسنل لاء بورڈ لکھنؤ کے موجودہ چیئرمین مولانا سید رابع ندوی حسن مثنیٰ علوی مرحوم کے کلاس فیلو تھے۔ انہوں نے برطانوی بحریہ میں بھی ملازمت کی۔ اعلیٰ فوجی خدمات پر انہیں حکومت برطانیہ کی جانب سے فوجی اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ حسن مثنیٰ علوی مرحوم نے تحریک پاکستان میں بھی حصہ لیا اور نوجوانی میں تحریک پاکستان کے سلسلے میں ہونے والے جلسے، جلوسوں، مظاہروں اور دیگر سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ قیام پاکستان کے بعد حسن مثنیٰ علوی اپنے اہل خانہ کے ہمراہ ہجرت کر کے پاکستان آگئے۔ 1971ء کی پاک بھارت جنگ میں بھی جب ریٹائرڈ فوجیوں کو طلب کیا گیا تو حسن مثنیٰ علوی نے بھی نیوی کے سابق سیلر کی حیثیت سے پاکستان کے دفاع کیلئے خدمات انجام دیں۔ حسن مثنیٰ علوی مرحوم نے مہاجروں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف آواز اٹھانے کیلئے مہاجر بزرگوں کی تنظیم ''مہاجر رابطہ کونسل'' میں شمولیت اختیار کی۔ ایم کیو ایم قائم ہوئی تو وہ اس کے پیغام اور اس کے قائد جناب الطاف حسین کی شخصیت سے بہت متاثر ہوئے اور ایم کیو ایم کے پروگراموں میں حصہ لینے لگے۔ 19 جون 1992ء کو ایم کیو ایم کے خلاف آپریشن شروع ہوا اور مہاجر بزرگوں نے بدترین ریاستی آپریشن کے دوران ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو کو دوبارہ کھولا تو حسن مثنیٰ علوی مرحوم ان بزرگوں میں شامل تھے۔ نائن زیرو پر کئی چھاپے پڑے لیکن حسن مثنیٰ علوی مرحوم نائن زیرو چھوڑ کر نہیں گئے۔ 1993ء میں جب ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کا قیام عمل میں آیا تو حسن مثنیٰ علوی مرحوم اس پہلی رابطہ کمیٹی میں شامل تھے۔ رابطہ کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے بھی وہ ریاستی آپریشن کے دوران نائن زیرو پر تنظیمی خدمات انجام دیتے رہے اور تنظیمی جلوسوں اور مظاہروں میں شرکت کرتے رہے۔ حسن مثنیٰ علوی مرحوم کو مئی 1994ء میں ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر پڑنے والے چھاپے میں انہیں گرفتار کیا گیا اور وہ جیل میں بھی کافی عرصہ مختلف جیلوں میں اسیر رہے۔ 1997ء کے عام انتخابات میں وہ ایم کیو ایم کی جانب سے نارتھ کراچی سے قومی اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے۔ 1998ء میں سندھ میں گورنر راج کے نفاذ کے ساتھ ہی جب ایک بار پھر ایم کیو ایم کے خلاف آپریشن شروع ہوا تو وہ انہوں نے دیگر بزرگوں کے ساتھ ایک بار پھر ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر ذمہ داریاں سنبھال لیں اور سخت حالات میں بھی تنظیمی خدمات انجام دیتے رہے۔ 2001ء میں جب ایم کیو ایم نے سندھ کے حقوق کی جدوجہد کے سلسلے میں تھل کینال کی تعمیر کے خلاف اور پانی کے مسئلہ پر احتجاجی بھوک ہڑتالوں کا سلسلہ شروع کیا تو حسن مثنیٰ علوی مرحوم نے ان بھوک ہڑتالوں میں حصہ لیا جس پر انہیں گرفتار بھی کیا گیا۔ حسن مثنیٰ علوی

مرحوم ایم کیوایم کے لیبر ڈویژن اورایلڈرز ونگ کے نگراں بھی رہے ۔2004ء میں انہیں جسٹس آف پیس مقرر کیا گیا اوروہ اپنی ضعیف العمری کے باوجود جسٹس آف پیس کی حیثیت سے عوامی مسائل کے حل میں رات دن کوشاں رہتے تھے ۔اس کے علاوہ وہ ایم کیوایم کی تنظیمی سرگرمیوں میں بھی باقاعدگی سے حصہ لیتے تھے ۔وہ کافی عرصہ سے جگر کے سرطان میں مبتلا تھے ۔کچھ عرصہ قبل وہ ضیاءالدین اسپتال میں زیرعلاج رہے جس کے بعد وہ گھر منتقل ہوگئے تھے تاہم ان کا علاج چلتا رہا۔دوماہ قبل ان کی حالت زیادہ خراب ہوئی تو وہ ممتاز سرجن ڈاکٹر ادیب الحسن رضوی کے اسپتال SIUT میں داخل ہوئے لیکن ان کا سرطان بڑھ چکا تھا۔ان کی حالت دن بدن بگڑتی چلی گئی اوروہ ہفتہ کی شب طویل علالت کے بعد انتقال کرگئے ۔حسن مثنیٰ علوی مرحوم کی عمر 75 سال تھی ۔مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ اور دو بیٹے شامل ہیں ۔حسن مثنیٰ علوی مرحوم ایم کیوایم کے رہنماؤں اورذمہ داروں کے ساتھ ساتھ ایم کیوایم کے کارکنوں میں بھی انتہائی ہردلعزیز تھے اوروہ ہرکارکن سے پرتپاک انداز سے ملتے اوردیرتک خوشگوار پرمزاح اور بااخلاق گفتگو کرتے تھے ۔مرحوم کواردو،فارسی اورانگریزی زبان وادب پرمکمل عبور تھا۔وہ ادبی ذوق بھی رکھتے تھے اورتنظیمی سرگرمیوں کے علاوہ ادبی وشعری مجلسوں میں بھی باقاعدگی سے حصہ لیتے تھے ۔ان کے انتقال سے ایم کیوایم کے کارکنوں اور ہمدردوں میں شدید رنج وغم پایا جاتا ہے ۔

حسن مثنیٰ علوی کے انتقال پر ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی ،حق پرست نمائندگان ،تنظیمی شعبہ جات اور ونگز کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔29،جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی ،حق پرست نمائندگان اورایم کیوایم کے مختلف ونگز اورشعبہ جات کے ارکان نے رابطہ کمیٹی کے سابق رکن اورسابق حق پرست رکن قومی اسمبلی حسن مثنیٰ علوی کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے ۔اپنے علیحدہ علیحدہ تعزیتی بیانات میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان ،حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، مشیران ،ارکان سینیٹ ،قومی وصوبائی اسمبلی ،میڈیا کمیٹی ،کراچی تنظیمی کمیٹی ،اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی ،لیبر ڈویژن ،میڈیکل ولیگل ایڈ کمیٹی ،ایلڈرز ونگ ،شعبہ خواتین ،اے پی ایم ایس او، پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی ،کراچی مضافاتی کمیٹی ،شہداءاسیر کمیٹی ،الیکشن سیل اور نائن زیرو پر تنظیمی ذمہ داریاں انجام دینے والے شعبہ جات کے ارکان نے مرحوم کے سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ہے ۔انہوں نے کہا کہ حسن مثنیٰ علوی کے انتقال سے ایم کیوایم کے کارکنان ایک مشفق اور پرعزم بزرگ سے محروم ہوگئے ہیں ۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حسن مثنیٰ علوی مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورسوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ دے ۔(آمین)

ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن اور لیبر ڈویژن کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔29،جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر یونٹ 125 کے کارکن خالدمسعود کے والدعباس علی خان ،ایم کیوایم لیبر ڈویژن سیسی یونٹ کے سابق ذمہ دار شاہد الرحمٰن کے بڑے بھائی اورایم کیوایم لیبر ڈویژن محکمہ ڈاک یونٹ کے سابق سب یونٹ انچارج عبدالعلیم کے چھوٹے بھائی حافظ عبدالرحمٰن کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے ۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی ۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اورسوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے ۔دریں اثناء ایم کیوایم لیبر ڈویژن کی مرکزی کمیٹی نے بھی سیسی یونٹ کے سابق ذمہ دار شاہد الرحمٰن کے بھائی اورمحکمہ ڈاک یونٹ کے سابق سب یونٹ انچارج عبدالعلیم کے چھوٹے بھائی حافظ الرحمٰن کے انتقال پر گہرے دکھ اورافسوس کا اظہار کیا ہے اورمرحومین کی مغفرت کیلئے دعا کی ہے ۔

الطاف حسین کے قتل کی سازش کرنے والے اپنے انجام کو یاد رکھیں، ارکان سندھ اسمبلی

کراچی۔۔۔29، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے لندن میں قائد تحریک جناب الطاف حسین کے قتل کی سازش کے انکشاف اوران کی رہائشگاہ کے باہر مشکوک افراد کی نقل وحرکت پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت برطانیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ دنیا بھر میں مقیم حق پرستوں کے محبوب قائد جناب الطاف حسین کی حفاظت کیلئے ٹھوس اقدامات بروئے کار لائے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم کروڑوں حق پرست عوام کے محبوب رہنما ہیں اورحق پرست عوام جناب الطاف حسین سے والہانہ عقیدت ومحبت رکھتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ جناب الطاف حسین کے حق پرستانہ فکروفلسفہ کے باعث مذہبی اقلیتوں سمیت ملک بھر کےعوام ایم کیوایم کے پرچم تلے متحد ہیں اورلندن میں جناب الطاف حسین کے قتل کی سازش کے انکشاف سے ان میں گہری تشویش پائی جاتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جناب الطاف حسین پاکستان کے واحد رہنما ہیں جو ملک بھر کے محروم اور مظلوم عوام کے حقوق کی جدوجہد کررہے ہیں اورفرسودہ جاگیردارانہ نظام کے محافظ اپنے گھناؤنے مقاصد کی تکمیل کیلئے جناب الطاف حسین کو اپنے راستے سے ہٹانے کی سازش میں مصروف ہیں۔حق پرست ارکان سندھ اسمبلی نے کہا کہ جوعناصر جناب الطاف حسین کی زندگی کو نقصان پہنچانے کی سازش کررہے ہیں انہیں اپنا انجام یادرکھنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ اگر جناب الطاف حسین کو ذرہ برابر بھی گزند پہنچا تو سازشی عناصر اوران کے سرپرستوں کو کہیں جائے پناہ نہیں ملے گی۔

ایم کیوایم خضدار کے دفتر کو نذر آتش کرنے والے دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے، ارکان قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔29، جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے بلوچستان کے علاقے خضدار میں مسلح دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم کے ضلعی دفتر پر حملے اوراسے نذر آتش کرنے کے واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ اس قسم کے بزدلانہ ہتھکنڈوں سے نہ تو حق پرستی کی تحریک کو سبوتاژ کیا جاسکتا ہے اور نہ ہی حق پرست کارکنان کے حوصلے پست کیے جاسکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم سیاسی جماعت نہیں بلکہ ایک ایسی انقلابی تحریک ہے جو اقتدار کے حصول کیلئے نہیں بلکہ ملک بھر کے غریب ومتوسط طبقوں سے تعلق رکھنے والے 98 فیصد عوام کے حقوق کی جدوجہد کررہی ہے اورانشاء اللہ ایم کیوایم کے خلاف سازشیں ماضی کی طرح ناکام ثابت ہونگیں۔حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے صدر جنرل پرویز مشرف، وزیراعظم شوکت عزیز اوروزیراعلیٰ بلوچستان جام محمد یوسف سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم خضدار کے ضلعی دفتر پر حملے اوراسے نذر آتش کرنے کا نوٹس لیا جائے اوراس بزدلانہ کارروائی میں ملوث دہشت گردوں کو گرفتار کرکے قرارواقعی سزادی جائے۔

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سابق رکن اور سابق رکن قومی اسمبلی حسن مثنیٰ علوی طویل علالت کے بعد انتقال کرگئے

کراچی۔۔۔28 جولائی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سابق رکن اور سابق رکن قومی اسمبلی حسن مثنیٰ علوی طویل علالت کے بعد ہفتہ کی شب انتقال کرگئے۔حسن مثنیٰ علوی کافی عرصہ سے جگر کے سرطان میں مبتلا تھے اورمقامی اسپتال میں زیرعلاج تھے۔گزشتہ چندروز سے ان کی حالت نازک ہوگئی اور ہفتہ کی شب حسن مثنیٰ علوی مرحوم خالق حقیقی سے جاملے۔انتقال کی اطلاع ملتے ہی ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست ارکان اسمبلی اورایم کیوایم کے ذمہ داران فوری طور پر نارتھ کراچی میں حسن مثنیٰ علوی مرحوم کی رہائش گاہ پہنچے اورمرحوم کے اہل خانہ کو دلاسہ دیا۔حسن مثنیٰ علوی مرحوم کا جنازہ کل بروز اتوار کو مرحوم کی رہائش گاہ سے اٹھایا جائے گا اورمقامی قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔حسن مثنیٰ علوی کے انتقال کی خبر سے ایم کیوایم کے تمام کارکنوں اور ہمدردوں میں صدمہ کی لہر دوڑ گئی۔

حسن مثنیٰ علوی مرحوم نے کڑے اور آزمائش کے دور میں تحریک کیلئے جو خدمات انجام دی ہیں وہ کبھی بھی فراموش نہیں کی جائیں گی۔الطاف حسین

لندن۔۔۔28جولائی2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے سابق رکن اور سابق رکن قومی اسمبلی حسن مثنیٰ علوی کے انتقال پر دلی تعزیت اور گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ حسن مثنیٰ علوی کے انتقال سے ہم ایک بزرگ اور شفیق کارکن سے محروم ہوگئے ہیں۔حسن مثنیٰ علوی مرحوم نے تحریک کے کڑے اور آزمائش کے دور میں تحریک کیلئے جو خدمات انجام دی ہیں وہ کبھی بھی فراموش نہیں کی جائیں گی۔جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ حسن مثنیٰ علوی مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور مرحوم کے تمام لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔

حسن مثنیٰ علوی مرحوم کو آج بعد نماز عصر عزیز آباد کے شہداء قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا

کراچی۔۔۔28جولائی2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے سابق رکن اور سابق رکن قومی اسمبلی حسن مثنیٰ علوی مرحوم کو اتوار کو بعد نماز عصر عزیز آباد کے شہداء قبرستان میں سپرد خاک کیا جائے گا۔مرحوم کا جنازہ نارتھ کراچی میں مرحوم کی رہائش گاہ واقع A- 344 سیکٹر 11-B سے اٹھایا جائے گا۔جہاں سے حسن مثنیٰ علوی مرحوم کا جنازہ ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد لایا جائے گا اور نائن زیرو کے قریب واقع جناح گراؤنڈ میں مرحوم کی نماز جنازہ ادا کی جائے گی۔بعدازاں حسن مثنیٰ علوی مرحوم کو ان کی وصیت کے مطابق عزیز آباد کے قبرستان میں ایم کیوایم کے شہداء کیلئے مخصوص احاطے میں سپرد خاک کیا جائے گا۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کے تمام منتخب حق پرست نمائندوں، تمام تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کے ارکان، کارکنان اور ہمدردوں سے اپیل کی ہے کہ وہ حسن مثنیٰ علوی مرحوم کے جنازے میں بھرپور تعداد میں شرکت کریں اور تحریک کیلئے کڑے اور آزمائش کے دور میں قربانیاں دینے والے بزرگ کارکن کو زبردست خراج عقیدت پیش کریں۔

☆☆☆☆☆